کیا انبیائے کرام سے بھی سوالاتِ قبر ہوں گے؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا انبیائے کرام علیہمُ السّلام سے بھی سوالاتِ قبر ہوتے رہے ہیں اور کیا ہمارے نبی خاتم النبیین صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے بھی سوالاتِ قبر ہوئے ہیں؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

راجح قول کے مطابق ہمارے نبی خاتم النبیین صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سمیت دوسرے کسی بھی نبی علیہ السّلام سے سوالاتِ قبر نہیں ہوئے۔

جیساکہ مسامرہ میں ہے: "والاصح ان الانبیاء علیھم الصلاۃ والسلام لا یسالون فی قبورھم ولا اطفال المومنین اما الانبیاء فلانّہ قدورد ان بعض صالحی الامّۃ یامن فتنۃ القبر بسبب عمل صالح۔۔۔ واذا ثبت ھذا ذلک لبعض الامّۃ فالانبیاء علیھم الصلاۃ والسلام مع علوّ مقامھم المقطوع لھم بسببہ بالسعادۃ العظمٰی ومع عصمتھم اولی بذلک" یعنی زیادہ صحیح قول یہ ہے کہ انبیاء اور مسلمانوں کے بچوں سے ان کی قبروں میں سوال نہیں کیا جائے گا انبیاء علیہمُ السّلام سے تو اس لیے کہ جب امّت کے کچھ نیک افراد کا کسی نیک عمل کے باعث سوالاتِ قبر سے محفوظ رہنا ثابت ہے تو انبیاء علیہمُ السّلام کا سوالاتِ قبر سے محفوظ رہنا بدرجہ اولیٰ ثابت ہوگا حالانکہ ان کا بلند مرتبہ ہونا قطعی اور ان کا معصوم ہونا ثابت ہے۔ (المسامرۃ شرح المسایرۃ، ص232، 233)

علامہ ملا علی قاری علیہ الرَّحمہ (متوفی 1014ھ) ارشاد فرماتے ہیں: "واستثنی من عموم سؤال القبر الانبیاء علیھم السلام والاطفال والشھداء ففی صحیح مسلم انہ علیہ الصلوۃ والسلام سئل عن ذلک؟ فقال: کفی ببارقۃ السیوف شاھداً ففی الکفایۃ انہ لا سؤال للانبیاء علیھم السلام" یعنی سوالاتِ قبر کے عموم میں سے انبیاء علیہمُ السّلام، بچے اور شہداء مستثنیٰ ہیں چنانچہ صحیح مسلم شریف کی روایت میں ہے کہ نبی کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے اس

کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا : سوالاتِ قبر نہ ہونے کے لیے تلواروں کے سائے تلے شہید ہونا ہی کافی ہے چنانچہ کفایہ میں ہے کہ انبیائے کرام علیہم السّلام سے سوالاتِ قبر نہ ہوں گے ۔ (شرح الفقۃ الاکبر، ص 181، 182)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی

تاریخ اجراء : ماہنامہ فیضانِ مدینہ ستمبر 2025ء